

وقت سے ہم آهنگ نغمہ

وکھوتی پیل

سیموئل باربر کی ۱۹۶۶ کی شاندار لیکن تباہ کن پیشکش 'انتونی اور قلوپطرہ' کی ازسرنو نمائش میں قلوپطرہ ساری کالمبا جامہ پہنے ہوئے نمودار ہوتی ہے۔

دیا کی اور واقعی آخری لمحات میں تیرے ایکٹ کا پروگرنسے ذرا ناقدوں نے رائے ظاہر کی کہ باربر کی نئی رومانی موسیقی روایت اور غنائی تھی، لیکن وقت کے فیشن سے بے میل تھی۔ ۱۹۶۰ء میں جن نغمہ نگاروں کا غلبہ تھا وہ جدید طرز کے حاوی تھے، وہ اسی موسیقی کا لکھر ہے مختلف تھے۔ قلوپتری اعلیٰ درجے کی پیشکشیوں کے لیے مشہور تھے۔ وہ جو دیسی اور سادہ تھی۔ اس وقت باربر کی آواز کو پرانی اور رکی ہالی ووڈ کے طرز کی شان شوکت اور بائی پیک چک دک کے ذریعہ دو سلطنتوں کا تصادم و کھانا چاہتے تھے۔ ذیوں نے نیویارک ہائمنز میں لکھا کہ "وہ ٹیک پھر کے ذریعے کے ذریعہ دو ایش زیرین، روم، مصری کے پرورد ارکستر اور ٹیک پھر کی انتہائی جذبات اگلیز عشقیہ شاعری سمجھا گیا اور ان کی ذہانت اور نغمہ نگاری کی پدتوں کے باوجود ان پر بڑی شان و شکوہ کا مظاہرہ کیا جاتا تھا مگر ۱۹۶۶ تک اشیج کی سہوتیں ناکافی تھیں، تب اس نے جلدی قائم شدہ لکن سینٹر فار پر فارمنگ ارٹس میں شرکت کر لی اور جدید ترین ٹکنیکی ساز و سامان سے آراستہ ہو گیا۔

باربر اسی زبردست مایوسی کا شکار ہوئے کہ اس سے بھی دامن نہ چھڑاسکے۔ انہوں نے اپنے اوپر اکوچانے کی کوشش میں اپنے دوست اطallovi نغمہ نگار گیان کارلو منوئی سے ذرا سے کے دو سین کم کروائے اور ۱۹۶۷ء میں اپنے اور خداونپے وقت میں ایک گھنٹے کی کوئی کروڑی۔ یہ ڈرامہ نیویارک کے جولیارڈ اسکول آف میوزک میں ۱۹۷۵ء میں پیش کیا گیا۔ اس کے بعد ۱۹۸۳ء میں اٹلی کے اسپولیو میڈزک فیஸول میں پیش کیا گیا اور پھر کوئی ایک عمرے

کی گئی اور واقعی آخری لمحات میں تیرے ایکٹ کا پروگرنسے ذرا پہلے بات طے پائی۔ اب تم محسوں کرتے ہیں کہ اوپر اکے ڈائیز اور ڈائرکٹر کے زیادہ شاگین دیدھریک ہوتے ہیں۔ ڈائیز کے طور پر قلوپتری کے نظریات باربر کے نظریات سے بالکل مختلف تھے۔ قلوپتری اعلیٰ درجے کی پیشکشیوں کے لیے مشہور تھے۔ وہ جو دیسی اور سادہ تھی۔ اس وقت باربر کی آواز کو پرانی اور رکی ہالی ووڈ کے طرز کی شان شوکت اور بائی پیک چک دک کے ذریعہ دو سلطنتوں کا تصادم و کھانا چاہتے تھے۔ ذیوں نے نیویارک ہائمنز میں لکھا کہ "وہ ٹیک پھر کے ذریعے کے ذریعہ دو ایش زیرین، روم، مصری اور دو ارکستر اور ٹیک پھر کی انتہائی جذبات اگلیز عشقیہ شاعری سے ہم آہنگ بلند آواز کے باوجود تاقدین متاثر نہیں ہوئے کیونکہ وہ عصری رحمات سے متاثر تھے۔

میٹ (میٹ) نے ایک عظیم الشان اوپر ارشاد کرنے کے لیے امریکی نغمہ نگار سیمول باربر کی خدمات حاصل کیں۔ باربر پہلی سیاہ فام بلند آواز گلوکارہ لینناش پر اُس کے لیے اپنے پسندیدہ ٹیک پھر کے ذریعے اپنے انتونی اور قلوپطرہ کے لیے نغمہ نگاری کرچکے تھے۔ میٹ نے باربر کی موسیقی کا ساتھ دینے کے لیے اطallovi قلم ڈائیز قلوپتری کی خدمات حاصل کیں۔ یہ ایک زبردست نئی معلوم ہو رہی تھی اور سب سے بڑھ کر اسی اشیج مشریقی تھی جس کی بڑی شہرت تھی جو کتنا لوہی کی جدوں کا شاہکار تھی۔ بدقتی سے ۱۹۷۴ء میں اس کا شوری طرح ناکام ہو گیا۔ ایک تہرہ نگارے کہا: "جو چیز بھی ناکام ہو سکتی تھی ناکام ہوئی۔" اس سے بھی زیادہ بڑی بات یہ ہوئی کہ عظیم الشان غنائی موسیقی کے باوجود یہ انتونی اور قلوپطرہ کے لیے بوس مرگ ثابت ہوئی۔

اب ۱۹۷۳ء میں ہوئے کوئے ہیں اور ماہرین موسیقی حیران ہیں کہ آخر کون سی خرابی ہوئی اور وہ سب پہلی ہی پیشکش کی تاویلات کرتے ہیں۔ نیویارک ناگزیر کے موسیقی کے تبصرہ نگار پیش ذیوں کو یاد ہے کہ ریہرس کے دوران میں اشیج مشریقی ٹوٹ گئی وہ اس وقت وہاں موجود تھے۔ بیوں کی روشنی کم زیادہ ہو رہی تھی۔ "اسٹکس کا دھیان رکھو" جیسی چیز پاکاریک اشیج کارکنوں کی سنائی دے رہی تھی۔ قلوپطرہ ایک اہرام میں پھنس گئی تھی۔ آرکستر اولے ہڑتاں کی دھمکی دے رہے تھے کیونکہ ان سے کوئی کنٹراکٹ نہیں کیا گیا تھا۔ سمجھوتے کی بات چیز

دائلی: جستینو ڈائز اور لیون ناشن پر ارش نیویارک سٹی کے میٹرو پولیٹن اوبیرا میں سیموئل باربر اکے انتونی اور قلوپطرہ کے ۱۹۶۶ پریمیٹر میں۔

بائیں: لارین فلانیگن گولڈن شوکی ساری میں ملبوس نیویارک سٹی اوبیرا میں ۲۰۰۹ میں قلوپطرہ کے کردار میں باربر کی موسیقی کو نئی تازگی عطا کرتے ہوئے۔ دور بائیں: نیویارک سٹی اوبیرا طائفہ روم و مصر کا عوامی نغمہ پیش کرتے ہوئے۔



طااقت کا اعتراف کرتا ہے۔ وہ اس کی سلطنت سے تجیر کرتا ہے۔ انٹوئی دریائے نیل پر قلوپڑھ کو جیلی بار دینکھنے کے بعد جن جذبات کا اظہار کرتا ہے، اس کا ٹکیپڑھ کی زبان میں ابھائی جذبات انگیزی بیان رومان ایڈن بار، بس ہوا رات ہے۔ ”اور وہ آرام فرمائھی۔

پیشہ را عالم پکھتھے، جس کی پیشہ وار ان زندگی کو میت کی پیشہ سے چار خانہ نے منظری دی۔ اسے نبیارک سُنی اوپیرا نے موثر طور پر پیش کیا اس میں پہلی رنگت اور سرخ بالوں والی قلوپڑھ ایک بالکل تراول چاند لگانا چاہیے تھا، پھر کبھی اوپیرا کے لیے کوئی فوج نہیں لکھا۔ دل سنہری ساری میں ملبوس ہے، جس کا آنچل کن لگا کر گون جیسا بادیا ہار گیا کہ وہ مشق میں مغلوب ہو گیا تھا اور ملک قلوپڑھ نے جور و نیوں کو دیوار کر دیتی تھی اس وجہ سے خود کشی کرنی کردہ ٹکست کی ذات سے بچتا چاہتی تھی۔ یہ مناظر بار بار کے اوپیرا میں بھی اتنے ہی شاندار اور جذبات انگیز طریقے سے پیش کیے گئے ہیں جیسے کے ٹکیپڑھ کے عظیم ذرا میں۔

اب جبکہ بار بار کے شاہکار کا احیاء ہو گیا ہے۔ شاید وہ اس ٹکل میں جلوہ گر ہو سکے جس کا بار بار نے خواب دیکھا تھا۔ کون جانتا ہے؟ ممکن ہے اسی عظیم اشان میت کے اٹچ پر جسے اپنے بنے جزل نیجر کچھ تاریخی مطابقت ہو گی۔ میں ایک ناہبری تاثر دینا چاہتی تھی لیکن بہت زیادہ خرچ نہیں کرنا چاہتی تھی۔ ”اٹروال کے بعد وہ آنچل کرتا ہے ہوئے پرانے اوپیرا کی تجدید کرتے ہیں، بنتی تھیات بھی کرتا ہے ہوئے اس کی جگہ پر جبل پر فخر ہے جو جدید اوپیرا اچیش کرتے ہیں، جاسکتا ہے۔ اعلیٰ ترین اٹچ اور فلم ڈائرکٹر کو کوتلتے ہیں۔ سب کی کمیانی حاصل ہوئی۔ صرف ناظرین نے ہی تالیوں کے ساتھ پسندیدہ گی کا اظہار نہیں کیا، بلکہ نبیارک نامندر کے تبصرہ لکھا۔ انھوں نے لکھا: ”ایک ایسے اوپیرا کو سننا ہے پیش کرنے والا اس پر یقینی بھی رکھتا ہو کیا خوشگوار ہوتا ہے۔ مہر فرن آر کشرا کے سازندے اور ان کے ہم تو اور دو جذبات انگیز فنکاروں کی زیر قیادت زبردست اداکاروں کا اجتماع اور دل کو چھوٹینے والی حساس اداکاری نے اسے میرا بسک دیکھا

ہوا، بہترین اوپیرا ہا نادیا۔ ”انھوں نے بار بار کا تفصیلی جائزہ پیش کرتے ہوئے آخر میں کہا: ”اس پیشہ کے ساتھی اور جو انسے نظر انداز کی تھیات ذہین اور مشاق پھنس نے ہے آر کشرا کی مویتی کے لیے بار بار کی پیشہ کی ہوئی پیشہ کے لیے ایک ۱۹۵۸ کے اوپیرا پیش کے لیے پیشہ را عالم پکھتھے، جس کی پیشہ وار ان زندگی کو میت کی پیشہ سے چار کیا اس میں پہلی رنگت اور سرخ بالوں والی قلوپڑھ ایک بالکل تراول چاند لگانا چاہیے تھا، پھر کبھی اوپیرا کے لیے کوئی فوج نہیں لکھا۔ دل سنہری بار بار کا ۱۹۸۱ میں اتنا قال ہو گیا۔

اب نبیارک سُنی اوپیرا نے جو کہ ایک اور لکن سینٹر کمپنی ہے اور عمر میں بیٹ سے کم ہے، جس نے امریکی اوپیرا کو فوج دینے اور ۲۰ ویں صدی کی چد طراز یوں کو پیش کرنے کا عہد کر رکھا ہے۔ انٹوئی اور قلوپڑھ کا احیاء کیا ہے۔ اس کمپنی نے بار بار کی تخلیق کو اجتماعی تکلیف میں پیش کیا ہے۔ توجہ بڑانے والا کوئی مختار نہیں ہے نہ ایسے لباس اور نہ اس طرح کی اسٹینگ ہے۔ صرف مویتی، نغمہ، آر کشرا اور کورس کو پیش کیا گیا ہے۔ اسی سال کے اوائل میں عظیم اشان کارنیگی بال شاپینین سے بھر گیا۔

تکلیف کیا رہا؟ اداکاروں اور لارین فلائیکن اور ساتھی نیڈ نا ہو روؤس کے نامندر روں کے ساتھ دیگر زبردست اداکاروں کو بیک آواز شاندار کامیابی حاصل ہوئی۔ صرف ناظرین نے ہی تالیوں کے ساتھ پسندیدہ گی کا اظہار نہیں کیا، بلکہ نبیارک نامندر کے تبصرہ لکھا۔ انھوں نے لکھا: ”ایک ایسے اوپیرا کو سننا ہے پیش کرنے والا اس پر یقینی بھی رکھتا ہو کیا خوشگوار ہوتا ہے۔ مہر فرن آر کشرا کے سازندے اور ان کے ہم تو اور دو جذبات انگیز فنکاروں کی زیر قیادت زبردست اداکاروں کا اجتماع اور دل کو چھوٹینے والی حساس اداکاری نے اسے میرا بسک دیکھا

اعداد میں روم اور مصر کے لوگوں کے بھی۔

وہ جوئی پہلی، نیوز و یک انٹریشنل، نبیارک کی معاون ایڈیٹر کو ”میرا مردوں کا مرد“ کہتی ہے تو وہ اس کو ”مصر“ کہ کر اس کی ہیں۔

